SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XVII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XVII OF 1984

سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز اور کو آپریٹو بینکس (قرضوں کی دوبارہ ادائیگی) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH CO-OPERATIVE SOCIETIES AND CO-OPERATIVE BANKS (RE-PAYMENT OF LOANS) (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ ۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XIV کی دفعہ 8-B کی ترمیم
Amendment of section 8-B of West Pakistan Ordinance XIV of 1966

سندھ آرڈیننس نمبر XVII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XVII OF 1984

سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز اور کو آپریٹو بینکس (قرضوں کی دوبارہ ادائیگی) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH CO-OPERATIVE SOCIETIES AND CO-OPERATIVE BANKS (RE-PAYMENT OF LOANS) (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[۲۷ ستمبر ۱۹۸۴]

آرڈیننس جس سے سندھ کو آپریٹو سوسائٹیز اور کو آپریٹو بینکس (قرضوں کی دوبارہ ادائیگی) آرڈیننس، ۱۹۶۶ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ وفاقی شرعی عدالت نے سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز اور کو آپریٹو بینکس (قرضوں کی دوبارہ ادائیگی) آرڈیننس، ۱۹۶۶ میں چند ترمیم کرنے کی ہدایت کی ہے؛

لہٰذا سندھ کو آپریٹو سوسائٹیز اور کو آپریٹو بینکس (قرضوں کی دوبارہ ادائیگی) آرڈیننس، ۱۹۶۶ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

لہٰذا اس لیئے ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور عبوری آئین ۱۹۸۱ کے حکم کی تکمیل میں گورنر سندھ بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز اور کو آپریٹو بینکس (قرضوں کی دوبارہ ادائیگی) (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XIV کی دفعہ 8-B کی ترمیم
Amendment of section 8-B of West Pakistan Ordinance XIV of 1966

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔
۲۔ سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز اور کو آپریٹو بینکس (قرضوں کی دوبارہ ادائیگی) آرڈیننس ۱۹۶۶ کی دفعہ 8-B کی ذیلی دفعہ (۳) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان کا اضافہ کیا جائے گا:
"اس درخواسط پر کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا جب تک درخواست گذار کو سننے کا موقعہ نہ دیا جائے۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا